سوال

(270)اونٹ کے گوشت کے شوربے سے وضوء نہیں ٹوٹتا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس میں کیا حکمت ہے کہ اونٹ کے گوشت سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے ؟ کیا اونٹ کے گوشت کے شوربے سے بھی وضوء باطل ہو جاتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ ثابت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ کا گوشت کھانے سے وضوء کا حکم دیا ہے لیکن ہمارے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکمت کو بیان نہیں فرمایا ہمیں صرف اس قدر علم ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ حکیم و علیم ہے وہ اپنے بندوں کو صرف اسی بات کا حکم دیتا ہے جس میں ان کے لئے دنیا و آخرت کی خیر و بھلائی ہو اور صرف اسی بات سے منع فرماتا ہے جو دنیا و آخرت میں ان کے لئے نقصان دہ ہو مسلمان کے لئے واجب ہے کہ وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوامر (حکموں) کو قبول کرے اور ان کے مطابق عمل کرے خواہ اسے حکمت معلوم نہ بھی ہو اور جس سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہو اس سے باز رہے خواہ اس کی حکمت معلوم نہ بھی ہو کیونکہ بندہ تو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کا مامور ہے اسے پیدا ہی اس لئے کیا گیا ہے لہذا یہ ایمان رکھتے ہوئے کہ اللہ تعالیٰ حکیم و علیم ہے اسے سر اطاعت جھکا دینا چاہئے اور اگر اسے حکمت کا علم ہو جائے تو یہ سراپا خیر ہے ۔ اونٹ کے گوشت کے شوربے یا اونٹ کے دودھ پینے سے وضوء باطل نہیں ہوتا بلکہ خاص طور پر گوشت کھانے سے باطل ہوتا ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

«توضئوا من لحوم الابل ولا تتوضئوا من لحوم الغنم» (جامع ترمذی)

"اونٹ کا گوشت کھانے سے وضوء کرو اور بکری کا گوشت کھانے سے وضوء نہ کرو۔ "ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم

«انتوضا من لحوم الابل؟ قال: نعم قال: انتوضا من لحم الغنم؟ قال: ان شئت» (صحیح مسلم)

"کیا ہم اونٹ کا گوشت کھانے سے وضوء کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں۔ اس نے عرض کیا کیا بکری کا گوشت کھانے سے وضوء کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اگر چاہو تو کرلو"

یہ دونوں حدیثیں صحیح اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں۔ (شیخ ابن باز)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ : جلد1]

صفحہ نمبر280

محدث فتویٰ